سوال

121) عمارت بنانے کے لیے رکھی ہوئی زمین پر زکوۃ نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے پاس ایک قطعہ اراضی ہے جو میں نے عمارت بنانے کے لیے خریدا تھا لیکن پھر کچھ مدت بعد ضرورت کی وجہ سے مجھے یہ فروخت کرنا پڑا، تو کیا اس مدت کی مجھے زکوۃ ادا کرنا پڑے گی جس میں یہ میرے پاس رہا اور میں نے اسے بیچا نہیں تھا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب امر واقع اسی طرح ہے جس طرح آپ نے سوال میں ذکر کیا ہے تو اس کی بیع سے قبل کی مدت کی آپ پر زکوۃ واجب نہیں ہے، کیونکہ وجوب زکوۃ کی علت مفقود ہے اور وہ ہے قصد بیع، جب کہ آپ کا ارادہ بیچنے کا نہیں تھا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الزکاۃ: ج 2 صفحہ 115

محدث فتویٰ